شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رح

حضرت مدنی رح کا وطن موضع اللہ داد پور ٹانڈہ ضلع فیض آباد ہے۔ ۱۹ شوال ۱۲۹۶ھ / ۱۸۷۹ء کو ضلع اُناؤ کے ایک قصبہ بانگرمو میں جہاں آپ کے والدِ ماجد سید حبیب اللہ صاحب ہیڈ ماسٹر تھے، پیدا ہوئے، ۱۹ پشت پیشتر آپ کا خاندان ہندوستان آیا تھا۔ اپنے علم و تقوی کے لحاظ سے سادات کا یہ خاندان ہمیشہ ایک خاص عظمت اور شاہی زمانے میں ایک بڑی جاگیر کا مالک رہا ہے۔

ابتدائی تعلیم پرائمری سکول میں حاصل کرنے کے بعد بعمر ۱۴ سال ۲ جمادی الثانی ۱۳۰۹ھ / ۱۸۹۱ء کو آپ دیوبند تشریف لائے، میزان الصرف میں داخلہ لیا، یہاں حضرت شیخ الہند رح نے خاص شفقت و عنایت سے آپ کی تعلیم و تربیت فرمائی، دارالعلوم کے نصاب کی تکمیل اور سات سال یہاں کے علمی ماحول میں گزارنے کے بعد جب وطنِ مالوف تشریف لے گئے تو والدِ ماجد شوقِ ہجرت میں مدینۃ الرسول کے لیے رختِ سفر باندھ چکے تھے، آپ بھی والدین کے ہمراہ روانہ ہوگئے، روانگی حجاز سے قبل آپ حضرت گنگوہی رح سے بیعت ہو چکے تھے، مکہ مکرمہ میں پیرومرشد کی ہدایت کے بموجب کچھ عرصے تک حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس اللہ سرہٗ سے بھی کسبِ فیض کیا بعد ازاں مدینہ منورہ میں والد ماجد کے ساتھ مقیم ہوگئے ہر چند آپ نے ہندوستان سے ہجرت کا قصد نہیں فرمایا تھا تاہم والد صاحب کی حیات تک آغوشِ پدری کو چھوڑ کر ہندوستان واپس آنا پسند نہیں کیا۔

قیام مدینہ کے زمانے میں تقریباً دس سال تک مسجد نبوی میں درس حدیث کی خدمت تنگی اور عسرت کے باوجود توکلا علی اللہ انجام دی، عموماً روزانہ ۱۲، ۱۲ گھنٹے تک مسلسل درس و تدریس کا مشغلہ جاری رہتا تھا۔ مختلف جماعتیں یکے بعد دیگرے حاضر ہو کر آپ کے فیضانِ علمی سے سیراب ہوتی تھیں، مسجد نبوی میں آپ کا درسِ حدیث وہاں کے تمام شیوخِ حدیث سے زیادہ پسندیدہ اور مقبول تھا، اور اس کی شہرت نے مختلف اسلامی ممالک کے طالبانِ علم کی ایک بڑی تعداد کو آپ کے گرد جمع کر دیا تھا، حجاز کی مقدس سرزمین اور خاص مسجد نبوی